اپنی تمام عمر کی نیکیاں ایصال کرنا

فتوی نمبر: WAT-843

تاریخ اجراء: 25شوال المکرم1443ھ /27مئی2022

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیاہم کسی مرحوم کو اپنی تمام عمر کی نیکیاں ایصال کر سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اپنی تمام عمر کی نیکیاں کسی مسلمان کو ایصال ثواب کر سکتے ہیں۔ کیونکہ ہر قسم کی نیکی کا ایصال کر سکتے ہیں اور اس سے جسے ایصال ثواب کیا گیا اس کو بھی ثواب ملے گا اور ایصال ثواب کرنے والے کے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں آئے گی۔ اور جتنوں کو ایصال ثواب کرے گا، اللہ تعالی کی رحمت سے امید ہے کہ سب کو پورا پورا ثواب ملے گا، تقسیم ہو کر ٹکڑا ٹکڑا نہیں ملے گا بلکہ اللہ تعالی کی رحمت سے امید ہے کہ ایصال ثواب کرنے والے کو ان سب کے مجموعے کے برابر ثواب ملے گا، جن کو اس نے ایصال کیا ہے۔

بہار شریعت میں ہے "نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور ہر قسم کی عبادت اور ہر عمل نیک فرض و نفل کا ثواب مُردوں کو پہنچا سکتا ہے، اُن سب کو پہنچے گا اور اس کے ثواب میں کچھ کمی نہ ہوگی، بلکہ اُس کی رحمت سے امید ہے کہ سب کو پورا ملے یہ نہیں کہ اُسی ثواب کی تقسیم ہو کر ٹکڑا ٹکڑا ملے۔ (ردالمحتار) بلکہ یہ امید ہے کہ اس ثواب پہنچانے والے کے لیے اُن سب کے مجموعے کے برابر ملے مثلاً کوئی نیک کام کیا، جس کا ثواب کم از کم دس ملے گا، اس نے دس مُردوں کو پہنچایا تو ہر ایک کو دس دس ملیں گے اور اس کو ایک سو دس اور ہزار کو پہنچایا تو اسے دس ہزار دس وعلٰی ہذا القیاس۔" (بہار شریعت، ج01، حصہ04، ص850، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابوصدیق محمد ابوبکر عطاری

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net